السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا موجودہ طریقہ جو مروج ہے تین دن تک پٹی یا صفیں بچھا کے بیٹھنے کا یہ طریقہ درست ہے اور کیا وہاں جا کر دعا کی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ احداد و سوگ عورتوں کے لیے ہے عام رشتہ داروں پر تین دن اور شوہر پر چار ماہ دس دن یا عدت تک ۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«مَا یَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِا ِ وَالْیَوْمِ الآخِرِاَنْ تُحِدَّ عَلٰی مَیِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلاَّ عَلٰی زَوْجٍ فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَیْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا»

نہیں جائز کسی عورت کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ سوگ کرے کسی میت پر تین دن سے زیادہ مگر خاوند پر پس بے شک وہ خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ کرے ‘‘ (کتاب الجنائز صحیح بخاری ، باب ’’ احداد المراة علی غیر زوجها) موجودہ طریقہ مروجہ تین دن تک پٹی یا صفیں بچھا کے بیٹھنا کسی آیت یا حدیث میں وارد نہیں ہوا پھر وہاں رائج دعا کا بھی کہیں ذکر نہیں ملتا تعزیت میں میت والوں کو صبر کی تلقین کرے ان کی ڈھارس بندھائے اور انہیں تسلی دلائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص 264

محدث فتوی